ادارہ

اخبارالاحرار

لاہور (۵؍فروری) مجلس احرارِ اسلام پاکستان اور تحریکِ تحفظِ ختمِ نبوت کے رہنماؤں حضرت مولانا سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ، پروفیسر خالد شبیر احمد، عبداللطیف خالد چیمہ، سید محمد کفیل بخاری، مولانا محمد مغیرہ، قاری محمد یوسف احرار ،میاں محمد اویس، حافظ محمد عابد مسعود ڈوگر اور یاسر عبدالقیوم نے مختلف مقامات پر کہا کہ کشمیر پاکستان کی شہ رگ ہے آج تک کے حکمرانوں نے مسئلہ کشمیر کے حوالے سے مجرمانہ اِغماض برتا، اِن رہنماؤں نے کہا کہ اقوامِ متحدہ کی قراردادوں کے مطابق مسئلہ کشمیر کا حل ہونا چاہیے اور عالمی برادری کو مسلم کش اقدامات کی مذمت کرنی چاہیے، مجلس احرارِ اسلام اور تحریک تحفظِ ختمِ نبوت کے رہنماؤں نے کہا کہ کشمیر اور فلسطین میں ہونے والے مظالم پر امریکہ اور یورپی ممالک فریق بن چکے ہیں اور اسلام اور مسلمانوں کے خلاف ہونے والی دہشت گردی کو سپانسر کر رہے ہیں جو انسانیت کی نفی اور توھین ہے۔ قائدِ احرار سید عطاء المہیمن بخاری اور عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ پاکستان بنتے وقت باؤنڈری کمیشن کے سامنے قادیانیوں نے گورداسپور کو ہندوستان میں شامل کرنے کی درخواست دے کر مسئلہ کشمیر کھڑا کیا تھا ورنہ جغرافیائی حوالے سے صورتحال مختلف ہوتی اور مسئلہ کشمیر کھڑا ہی نہ ہوتا، انھوں نے کہا کہ اب بھی قادیانی مسئلہ کشمیر کو الجھانے میں اپنا کردار ادا کر رہے ہیں جبکہ اسرائیلی فوج میں چھ سو قادیانی صہیونی مفادات کے لیے سرگرم ہیں۔

☆☆☆

چیچہ وطنی (۵؍فروری) مجلس احرارِ اسلام چیچہ وطنی کے زیرِ اہتمام یومِ کشمیر پر ایک نشست منعقد ہوئی۔ جس کی صدارت مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے ڈپٹی سیکرٹری اطلاعات ونشریات مولانا محمد عابد مسعود ڈوگر نے کی۔ مولانا محمد عابد مسعود ڈوگر نے اس موقع پر کہا کہ عالمی سطح پر کشمیر کے حوالے سے بات چل رہی ہے۔ اب پاکستانی حکومت کو غنیمت سمجھ کر مسئلہ کشمیر کے حل کے لیے کوششیں تیز کر دینی چاہئیں۔ انھوں نے کہا کہ اگر ہمیں کشمیر مل جائے تو ہمارا پانی کا مسئلہ جلد حل ہو سکتا ہے۔ تحریکِ طلباء اسلام کے رہنما محمد قاسم چیمہ، رانا محمد عمیر قمر اور انجم شہزاد ایڈووکیٹ نے کہا کہ پاکستان بنتے وقت باؤنڈری کمیشن میں قادیانیوں کا گورداسپور کو ہندوستان کو دینے کے اعلان نے مسئلہ کشمیر پیدا کیا یہی وجہ ہے کہ آج تک کشمیر کا مسئلہ لٹکا ہوا ہے مقررین نے مطالبہ کیا کہ اقوامِ متحدہ کی قراردادوں کی روشنی میں مسئلہ کشمیر کو حل کیا جائے اور کشمیریوں کو حق خودارادیت دیا جائے۔

چیچہ وطنی (۱۴؍فروری) ہیومن رائٹس فاؤنڈیشن پاکستان نے ہیومن رائٹس کمیشن آف پاکستان کی ضلع لیہ میں ہونے والی نام نہاد فیکٹ فائنڈنگ رپورٹ کی مذمت کرتے ہوئے اسے مسترد کر دیا ہے جس میں ٹیم نے کہا ہے کہ

قادیانیوں کے خلاف توہینِ رسالت (صلی اللہ علیہ وسلم) قانون کا غلط استعمال ہوا ہے۔ ہیومن رائٹس نے قانون نافذ کرنے والے اداروں اور تفتیشی ٹیم سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ ہیومن رائٹس کمیشن آف پاکستان کی رپورٹ سے متاثر ہوئے بغیر جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف ایسے گھناؤنے اور دلخراش واقعات اور جرم کے ملزموں کو انصاف کے کٹہرے میں لائیں۔

ہیومن رائٹس فاؤنڈیشن کے صدر چوہدری محمد ظفر اقبال ایڈووکیٹ اور سیکرٹری جنرل فاروق احمد خاں ایڈووکیٹ نے ایک مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ آج کل توہینِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کے جرائم میں اِضافہ کی وجہ غیرملکی امداد سے چلنے والی تنظیم ہیومن رائٹس کمیشن آف پاکستان کا بے جا پراپیگنڈہ ہے اوران کی ہرممکن کوشش ہے کہ مغرب کو خوش کریں۔ کیونکہ مغرب توہینِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کے قوانین کو منسوخ کرانا چاہتا ہے جیسا کہ ہر کوئی جانتا ہے کہ حالیہ برسوں میں مغرب نے کس طرح توہینِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کے ملزموں کو سراہا اور ان کے بے جا تحفظ کو یقینی بنایا۔ انھوں نے کہا کہ کسی کو یہ نہیں بھولنا چاہیے کہ غیرملکی امداد سے چلنے والی ایسی تنظیمیں، مغرب جو کہ توہین رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کے ملزموں کی نام نہاد آزادیٔ رائے وغیرہ کے نام پر محفوظ جنت ہے کے ایجنڈ کو پورا کر رہی ہیں۔ چودھری محمد ظفر اقبال ایڈووکیٹ اور فاروق احمد خاں ایڈووکیٹ نے مزید کہا اگر پیغمبروں جو کہ انسانیت کے محسن ہیں کی عزت ووقار کا دفاع نہیں کیا جائے گا تو پھر انسانیت کس چیز کا نام ہے؟ انھوں نے کہا کہ توہینِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کے دردناک واقعات کے پیچھے لادین لابیوں، دین ووطن دشمنوں اور قادیانیوں جیسے گروہ کام کر رہے ہیں اور یہی لابیاں قانونِ توہینِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کو ختم کروا کر ملک میں انارکی پھیلانا چاہتی ہیں انھوں نے کہا کہ قانون کو ختم یا نرم کرنے کا مطلب یہ ہے کہ ایسے واقعات کے مرتکب افراد کو لوگ خود سزا دینے پر مجبور ہوجاہیں جبکہ ہمارا مطالبہ یہ ہے کہ قانون کی بالادستی قائم کی جائے اور قانون نافذ کرنے والے ادارے بغیر کسی جانبداری کے قانون کی عمل داری کو یقینی بنائیں۔

☆☆☆

لاہور (۱۰ رفروری) پاکستانی نژاد ممتاز برطانوی عالم دین ورلڈ اسلامک فورم کے رہنما مولانا قاری محمد عمران خان جہانگیری (لندن) انتقال کر گئے وہ ایک طویل عرصہ سے برطانیہ میں مقیم تھے اور برطانیہ میں ایک منجھے ہوئے عالمِ دین اور مذہبی رہنما کے طور پر پہچانے جاتے تھے وہ برطانیہ اور بیرون ممالک میں پُرامن تعلیمی وتبلیغی اور دعوتی سرگرمیوں میں مصروف رہتے اور تحریکِ ختمِ نبوت کے کام کے حوالے سے خصوصی طور پر سرگرم رہتے تھے وہ عمر بھر تمام دینی حلقوں سے تعلق خاطر کو نبھاتے رہے۔ وہ لندن میں پاکستانی علماء کرام کے میزبان کے طور پر پہچانے جاتے تھے۔ ان کا تعلق آزاد کشمیر سے تھا اور وہ ۱۹۶۱ء میں چیچہ وطنی کے چک نمبر ۴۲۔۱۲ ایل کے مدرسہ عربیہ رحیمیہ میں حافظ عبدالرشید چیمہ مرحوم (مدفون مدینہ منورہ) کی نگرانی میں قرآنِ پاک حفظ کرتے رھے، ان کی نمازِ جنازہ منگل کو مانچسٹر میں ادا کی گئی جو علامہ ڈاکٹر خالد محمود مدظلہ نے پڑھائی اور برطانیہ کے طول وعرض سے علماء کرام اور مسلم کمیونٹی نے بڑی تعداد میں شرکت کی

، پاکستان شریعت کونسل کے سیکرٹری جنرل مولانا زاہد الراشدی، مجلس احرارِ اسلام کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ، مولانا مقبول الرحمٰن انوری اور دیگر دینی حلقوں نے مولانا قاری محمد عمران خان جہانگیری کے انتقال پر گہرے صدمے کا اِظہار کرتے ہوئے ان کی طویل دینی خدمات کو خراجِ تحسین پیش کیا ہے۔

علاوہ ازیں ورلڈ اسلامک فورم کے چیئر مین مولانا محمد عیسیٰ منصوری، سیکرٹری جنرل مولانا مفتی برکت اللہ، ختم نبوت اکیڈمی لندن کے ڈائریکٹر عبدالرحمٰن باوا حافظ محمد اقبال رنگونی، مولانا سہیل باوا، قاری محمد شریف، فیاض عادل فاروقی، کامران رعد، مجلس احرارِ اسلام برطانیہ کے صدر شیخ عبدالواحد اور سیکرٹری جنرل عرفان اشرف چیمہ، مجلس احرارِ اسلام جرمنی کے امیر سید منیر احمد شاہ بخاری اور شیخ راحیل احمد، ختم نبوت سنٹر بیلجیم کے ملک محمد افضل نے ایک تعزیتی بیان میں مولانا قاری محمد عمران خان جہانگیری کے انتقال کو تمام دینی حلقوں کے لیے مشترکہ سانحہ قرار دیتے ہوئے ان کی مغفرت کی دعا کی ہے اور کہا ہے کہ مولانا جہانگیری نے عمر بھر دین کی سربلندی اور دینی حلقوں میں ہم آہنگی کے لیے نہایت مثبت اور بھرپور کردار ادا کیا ان کی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ دریں اثناء دارالعلوم ختم نبوت چیچہ وطنی میں مولانا جہانگیری مرحوم کے ایصالِ ثواب کے لیے اجتماعی دعائے مغفرت بھی کروائی گئی۔

☆☆☆

ساہیوال (۱۸رفروری) متحدہ تحریکِ ختمِ نبوت رابطہ کمیٹی کے کنونیئر عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے کہ قیامِ پاکستان اور دستورِ پاکستان کا بنیادی تقاضا ہے کہ پورے ملک میں اسلامی نظام کو اس کی حقیقی روح کے مطابق نافذ کیا جائے۔ اب تک کے حکمرانوں نے اسلامی نظام کے نفاذ میں مجرمانہ اِغماض برتا ہے۔ وہ جامع مسجد نور ساہیوال میں متحدہ تحریکِ ختمِ نبوت رابطہ کمیٹی کے زیرِ اہتمام ایک اجلاس سے خطاب کر رہے تھے۔ انھوں نے کہا کہ عقیدۂ ختمِ نبوت کے تحفظ کے لیے بنائے گئے قوانین اور اعلیٰ عدالتی فیصلوں کو سبوتاژ کرنے کے لیے بعض مقتدر حلقے پہلے سے زیادہ سرگرم ہو چکے ہیں اور فتنہ اِرتدادِ مرزائیہ کو سرکاری و قومی وسائل سے پرموٹ کیا جا رہا ہے۔ ایسے میں ضروری ہے کہ دینی حلقوں کے علاوہ سیاسی قائدین بھی اِس صورتحال کا ادراک کریں اور اسلام اور وطن عزیز کے خلاف ہونے والی سازشوں کے سدباب کے لیے اپنا مثبت کردار ادا کریں۔

اجلاس سے قاری منظور احمد طاہر، مولانا عبدالستار، قاری سعید ابن شہید، مولانا منظور احمد، قاری عتیق الرحمٰن، قاری شبیر احمد اور ابونعمان چیمہ نے بھی خطاب کیا اور طے پایا کہ مئی میں متحدہ تحریکِ ختمِ نبوت رابطہ کمیٹی کے زیرِ اہتمام ساہیوال میں ڈویژنل سطح پر ''ختم نبوت کنونشن'' منعقد کیا جائے گا جس میں تمام مکاتبِ فکر کے رہنما اور تحریکِ ختمِ نبوت کے قائدین شرکت کریں گے۔ اجلاس میں ساہیوال ڈویژن میں قادیانی اِرتدادی سرگرمیوں پر گہری تشویش ظاہر کی گئی اور ایک قرارداد میں مطالبہ کیا گیا کہ انتظامیہ اور قانون نافذ کرنے والے ادارے امتناعِ قادیانیت ایکٹ پر عمل درآمد کی صورتحال کو یقینی بنائیں اور قانون کی خلاف ورزی کرنے والے قادیانیوں کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے۔

لاہور(۲۰رفروری) چند ہفتے قبل لاہور کینٹ میں واقع قربان اینڈ ثریا ایجوکیشنل ٹرسٹ کے سرپرست اعلیٰ قربان علی کے زیرانتظام چلنے والے ایک پرائیویٹ سکول کی نصابی کتب میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں توہین آمیز مواد شائع کرنے پراُس علاقے کی مسجد کے خطیب علامہ محمد یونس حسن کی جانب سے مذکورہ بالا شخص کے خلاف توہین رسالت کی درخواست پرمقدمہ کے اندراج کے حوالے سے ہونے والی غیرضروری تاخیر کے خلاف مرکزی دفتر احرار لاہور میں سرکردہ علماء کرام اورختم نبوت کے محاذ پرکام کرنے والی شخصیات کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں مذکورہ بالا توہین رسالت کے واقع کے خلاف قانونی جنگ کو باقاعدہ اور منظم کر کے تیز کرنے کے لیےغور وفکر کیا گیا۔اس اجلاس میں متحدہ ختم نبوت کے رابطہ کمیٹی کے کنوینر عبداللطیف خالد چیمہ نے خصوصی طور پر شرکت کی۔ یہ اجلاس جامعہ منظورالاسلامیہ لاہور کے مہتمم پیر سیف اللہ خالد کی صدارت میں منعقد ہوا۔جس میں درج ذیل چھے افراد پر مشتمل ایک ایکشن کمیٹی تشکیل دی گئی،جس کے کنوینرمولانا شمس الرحمٰن معاویہ کومقرر کیا گیا اور فیصلہ کیا گیا کہ یہ کمیٹی باہمی مشاورت سے اس کیس کوجلد از جلد قانونی طریقے سے منطقی انجام تک پہنچائے گی۔جن چھے افراد کواس کمیٹی کاممبر نامزد کیا گیا اُن میں مجلس احرار اسلام پاکستان کے میاں محمد اویس اور قاری محمد یوسف احرار، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مولانا عزیز الرحمٰن ثانی اور مولانا مختار الحق۔اسی طرح انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ کے مولانا ابوبکر فاروقی اور مولانا عاصم مخدوم شامل ہیں۔اجلاس میں چودھری خالد محمود ایڈووکیٹ ہائیکورٹ نے بھی شرکت کی۔یادرہے کہ چودھری خالد محمود اس مقدمے کی قانونی پیروی کررہے ہیں۔ انھوں نے شرکاءاجلاس کی اصل صورت حال اوراس کے قانونی پہلوؤں سے آگاہ کیا۔

☆☆☆

لاہور(۲۳رفروری) متحدہ تحریکِ ختمِ نبوت رابطہ کمیٹی پاکستان کے کنوینر اور مجلس احرارِاسلام کے مرکزی سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے گزشتہ دنوں میں ملک کے مختلف حصوں میں توہینِ رسالت (صلی اللہ علیہ وسلم) کے بڑھتے ہوئے دلخراش واقعات پر گہری تشویش ظاہر کی ہے اور کہا ہے کہ اس قسم کے واقعات حکومت کی پالیسی کا حصہ ہیں،جس نے دین دشمنوں اورقادیانیوں پرقانون کی عمل درآمد کو یقینی بنانے کی بجائے ان کو کھلی چھٹی دے رکھی ہے۔اپنے ایک بیان میں انھوں نے قادیانی جماعت اور ہیومن رائٹس کے نام سے کام کرنے والی بعض (نام نہاد) تنظیموں کے اس مؤقف کومسترد کیا ہے کہ''پاکستان میں اس قانون کوانتقامی طور پراستعمال کیا جارہا ہے۔اس لیے آئین کی دفعہ ۲۹۵۔سی کو ختم کردینا چاہیے۔''

خالد چیمہ نے کہا کہ قرآن وسنت اوراجماعِ امت سیدنا حضرت آدم علیہ السلام سے لےکر جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تک کسی ایک نبی کی توہین کی اجازت نہیں دیتا اور پوری امت چودہ صدیوں سے اس پر پوری طرح متفق ہے۔ انھوں نے کہا کہ اگر یہ قانون ختم یا غیرمؤثر کیا جاتا ہے تو عوام میں انتقام اوراشتعال بڑھے گا اورلوگ مشتعل ہوکر توہینِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کے ملزمان کے خلاف خودکارروائی پراترآئیں گے۔انھوں نے کہا کہ بعض حلقوں کی طرف سے یہ

بھی کہا جا رہا ہے کہ لوگ بد نیتی یا ذاتی عناد کی بنا پر ایسے مقدمات درج کروا دیتے ہیں۔ خالد چیمہ نے کہا ہے کہ اگر اس مفروضے کو مان لیا جائے تو پولیس کی تفتیش اور عدالتی کارروائی میں بے گناہ ملزم بری ہو جائے گا جبکہ ملزم کے خلاف خود کارروائی کرنے والا اس کا کام تمام کردے گا۔ انھوں نے کہا کہ اگر قانون کے غلط استعمال کے مفروضے کو بھی تسلیم کرلیا جائے تو آئین کی دفعہ ۳۰۲ کے تحت مقدمہ قتل میں بھی لوگ اپنی دشمنیوں کی بنا پر بے گناہ افراد کے نام لکھوا دیتے ہیں تو پھر کیا اس کا مطلب یہ ہے کہ قتل کا مقدمہ ہی درج نہ ہو؟

انھوں نے مطالبہ کیا کہ لاہور، چیچہ وطنی، فیصل آباد، لیہ اور الہٰ آباد سمیت ملک کے مختلف حصوں میں توہین رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کے مرتکبین کے خلاف ۲۹۵۔سی کے تحت کارروائی عمل میں لائی جائے ورنہ ہولناک کشیدگی جنم لے گی۔ انھوں نے کہا کہ اس وقت بھی توہینِ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا قانون انگلستان کے کامن لاء کے حصہ مجموعۂ قوانین میں شامل ہے۔ انھوں نے بتایا کہ اسلام اور وطن کے خلاف لادین لابیوں اور قادیانی ریشہ دوانیوں کا جائزہ لے کر لائحہ عمل طے کرنے کے لئے ''متحدہ تحریک ختم نبوت رابطہ کمیٹی پاکستان'' کا ایک اہم اجلاس ۲۶ رفروری جمعرات کو بعد نمازِ ظہر مسجد سلمان فارسی رضی اللہ عنہ آئی ٹن ٹو اسلام آباد میں منعقد ہو رہا ہے جس میں تمام مکاتبِ فکر کے نمائندہ حضرات شرکت کریں گے۔

☆☆☆

ملتان (۱۸ رفروری) مجلس احرار اسلام ملتان کے ناظم نشریات شیخ حسین اختر لدھیانوی نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ صرف سوات اور مالاکنڈ ایجنسی ہی نہیں بلکہ پورے پاکستان میں نظام شریعت عدل حکومتِ الٰہیہ کا قیام عمل میں لایا جائے۔ یہ بل پارلیمنٹ میں منظور کیا جائے جس پر صدرِ پاکستان کے باقاعدہ دستخط ہوں۔ پورے پاکستان میں قرآن و سنت کے منافی قوانین ختم کیے جائیں۔ پاکستان کا قیام اسلام کا مرہون منت ہے۔ اسلامی نظام کے نفاذ کے بغیر امن کا قیام ناممکن ہے۔ قیامِ پاکستان کے وقت نفاذِ اسلام کا وعدہ کیا گیا لیکن اس وعدے کو فراموش کر دیا گیا اور لادین عناصر مغربی جمہوریت کا راگ الاپنے لگے جو افلاطون کا ترتیب دیا ہوا مشرکانہ اور کافرانہ نظام ہے۔

☆☆☆

ملتان (۱۸ رفروری) مجلس احرار اسلام ملتان کے امیر صوفی نذیر احمد، ناظم حاجی محمد ثقلین، عزیز الرحمٰن سنجرانی، محمد الیاس، حاجی محمد اکرم، محمد بشیر چغتائی، شیخ نیاز احمد نے مشترکہ بیان میں کہا کہ قادیانی مرزائی ملک میں آئین کی کھلم کھلا خلاف ورزی کر رہے ہیں۔ امتناعِ قادیانیت آرڈیننس کی دھجیاں اڑا رہے ہیں۔ چنیوٹ میں کالج کی پرنسپل رقیہ زاہدہ کالج میں قادیانی مذہب کی تبلیغ اور کالج کی لائبریری میں قادیانی کتب کا رکھنا اور مطالعہ کروانا امتناعِ قادیانیت آرڈیننس کی کھلم کھلا خلاف ورزی ہے۔ جس کا حکومت فوری نوٹس لے۔ جب سے مشرف نے اقتدار سنبھالا تھا۔ قادیانیوں کے پر پرزے نکل آئے ہیں۔ انھوں نے مطالبہ کیا کہ حکومت قادیانیوں کو تمام کلیدی اسامیوں محکمہ تعلیم اور سول سروس کے اعلیٰ عہدوں سے فوراً برطرف کرے۔